



ای سی جی سی نے 72.50 کروڑ روپے کا منافع حاصل کرنے کا اعلان کیا ای سی جی سی نے 2016-17 میں مجموعی برآمدات کی 15 فیصد حصہ داری حاصل کی

ای سی جی سی نے 2017 کے لئے تجارتی اور پیشگی جائزے میں بہترین ای سی اے ایوارڈ حاصل کیا

Posted On: 10 AUG 2017 6:58PM by PIB Delhi

نئی دہلی۔ کامرس کے محکمہ کی سیکریٹری محترمہ رینا ٹیوٹیا کی صدارت میں ونے والے ای سی جی سی کے 59 سالانہ اجلاس عام میں اس بات کی ستائش کی گئی کہ ای سی جی سی نے برآمد کاروں کے لئے سودوں کی مالیت میں کمی کرنے کی غرض سے پرمیٹیم شرحوں میں تخفیف کے باوجود پرمیٹیم میں 4 فیصد سے زائد کمی کی ہے۔ ونے دی۔

17 اگست 2017 ونے والے اس اجلاس میں بتایا گیا کہ ای سی جی سی نے ٹیکس کی ادائیگی سے قبل 407 کروڑ روپے کی منافع کا اعلان کیا جو پچھلے سال کے مقابلے 10 فیصد زائد ہے۔ اس کے ساتھ ہی ای سی جی سی نے 5 حصص پر 72.5 کروڑ روپے کے منافع کا بھی اعلان کیا۔

ملک کی مجموعی برآمدات میں ای سی جی سی نے سال 2016-17 میں دو لاکھ 65 ہزار کروڑ روپے کی مالیت کی برآمدات کر کے 5 فیصد حصہ داری حاصل کی۔ اس سلسلے میں ای سی جی سی کی کارکردگی کا نمایاں پلویہ رہا کہ اس کے ذریعے کی گئی برآمدات میں ایم ایس ایم ای برآمدکاروں کی حصہ داری 85 فیصد رہی۔

اس موقع پر ہی بھی بتایا گیا کہ 31 مارچ 2017 کو 86215 کروڑ روپے کی مجموعی دین داری کے ساتھ 12 ہزار 29 کور مصروف کار رہے اور افریقہ جیسے نئے بازاروں میں۔ ندوستانی برآمدات میں اضافے کی غرض سے ای سی جی سی نے افریقہ کو اپنا سامان برآمد کرنے والے برآمدکاروں کو پچھلے سال سے 15 فیصد زائد کور دستیاب کرائے۔ کامیابی اس صورت میں حاصل کی گئی جب 2016-17 افریقہ کو کی جانے والی برآمدات میں فیصد کی کمی واقع ہوئی تھی۔ یاد رہے کہ اسی سی جی سی کے غیر ملکی خریداروں کی مندرجہ شدہ تعداد چار لاکھ سے زائد ہے۔ ان میں سے ایک لاکھ 20 ہزار سے زائد خریدار۔ ندوستانی برآمدات کے فعال اور باقاعدہ خریدار ہیں۔ ان فعال خریداروں کو کی جانے والی برآمدات کی مالیت ایک لاکھ 25 ہزار کروڑ سے زائد رہی۔

اس کے ساتھ ہی ای سی جی سی کامرس کے محکمہ کے ذریعے شناخت شدہ خصوصی بازاروں کو برآمدات میں تنوع پیدا کرنے کی بھی کوششیں کرتا رہا ہے۔ ی۔ کوششیں ان ملکوں کو انتہائی مقابلہ جاتی شرحوں پر برآمدات کے ذریعے ان شناخت شدہ بازاروں کی برآمدات میں اضافے کی کوششیں کرتا رہا ہے۔

یاد رہے کہ ای سی جی سی بینکوں کو ای سی آئی پی کور فراہم کرانے والا سرکردہ ادارہ رہا ہے، جس سے برآمدکاروں کو ج۔ از سے مال بھیجنے اور اس سے قبل بینکوں سے معقول اور بروقت مالیہ دستیاب ہوتا ہے۔ گزشتہ 50 برس سے برآمد کاروں کو پونجی کے سرمائے کے حصول میں ای سی جی سی کی معاونت کو تسلیم کرتے ہوئے ای سی جی سی کو اس کے ڈائمنڈ جوبلی سال میں تجارت اور 2017 کے پیشگی جائزے میں بہترین ای سی اے ایوارڈ سے نوازا گیا تھا۔ ی۔ و ایوارڈ جو گزشتہ 20 برس انتہائی مخصوص و معروف ایوارڈ رہا ہے۔ ای سی جی سی کی منفرد کامیابی اس لئے بھی اہمیت کی حامل ہے کہ جرمنی اور برطانیہ کے ای سی اے اعزاز یافتہ سرکردہ برآمد کاروں کی موجودگی کے باوجود ای سی جی سی نے ایوارڈ حاصل کیا ہے۔

ای سی جی سی پروجیکٹ ایکسیپورٹ سمیت اوسط اور طویل مدتی برآمدات کو فرض پر بیمہ فراہم کرانے والے حکومت۔ ند کے ادارے این ای آئی اے ٹرسٹ کے انتظام و انصرام کی ذمہ داری بھی سنبھالتا ہے۔ این آئی اے نے 29 ملکوں کو کی جانے والی 35 ہزار کروڑ روپے کی مالیت کی۔ ندوستانی برآمدات کے 76 ٹھیکوں میں معاونت کی ہے۔

سال 2016-17 میں ای سی جی سی نے نئی دہلی میں برکس ممالک کے ای سی اے سربراہوں کے اجلاس کی میزبانی کی۔ ندوستان اس وقت برکس ممالک کی تنظیم کی سربراہی کے منصب پر فائز تھا۔ اس کے ساتھ ہی ای سی جی سی نے برکس ممالک کے ای سی اے شرکا کے لئے دو بین الاقوامی ورکشاپوں کا بھی اہتمام کیا ہے۔ مزید برآں ای سی جی سی نے اسی سال چٹنی میں 12 ملکوں کے ای سی اے سربراہوں کے اجلاس کا بھی اہتمام کیا جس میں 80 وی سی ڈی اور برکس ممالک کے ذمہ داروں نے شرکت کی۔

.....

م ن س ش رم

U-3948

